| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

الملفوظ شریف میں تحریف

دعوت اسلامی والوں کی وھابیت نوازی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعلیٰ حضرت مجدد اعظم دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب **الملفوظ شریف** کی عبارتوں کو **دعوت الیاسی** والے عطاریوں نے بغیر کسی کی اجازت سے نکال کرا سے شائع کیا۔

☆☆کیا یہ دعوت اسلامی یعنی دعوت الیاسی **والوں کی وھابیوں اور دیوبندیوں سے ھمدردی کا ایک نمونہ نھیں**؟؟؟؟؟(معاذ اللہ رب العٰلمین)

DAWATE ISLAMI WALON TEHREEF KARKE SHAAE KI

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت 374 حصہ سوم

پہلے مجھے کوستے (یعنی برا بھلا کہتے) ہوں گئے اور پھر اور کام کرتے ہوں گے اور بِحَمْدِ اللّٰہِ تعالٰی لاکھوں کی تعداد میں وہ لوگ بھی نکلیں گے جنہوں نے نہ مجھ کو دیکھا اور نہ میں نے ان کو دیکھا اور روزانہ صبح اُٹھ کر نماز کے بعد میرے لیے دعا کرتے ہوں گے۔

﴿پھر فرمایا:﴾ گالیاں جو چھاپتے ہیں اَخباروں میں اور اِشتہاروں میں، وہ اَخبار و اِشتہار تو ردی میں جل کر خاکستر (یعنی راکھ) ہو جاتے ہیں لیکن وہ چٹکیاں جو ان کے دلوں میں لی گئی ہیں وہ قبروں میں ساتھ جائیں گی اور اِنْ شَآءَ اللّٰہ تعالٰی حشر میں رُسوا کریں گی۔

حق گوئی کرنے والوں کو بُرا بھلا بھی کہا جاتا ہے

صِدِّیق و فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہما کے وِصال کو تیرہ سو برس سے زائد ہوئے اس وقت تک تبرّے (یعنی برا بھلا کہے جانے) سے انہیں نجات نہیں، یہ کیوں اس لیے کہ غاشیہ اٹھایا حق کا اپنے کندھوں پر اور دور مٹایا اہلِ باطل کا "رَحِمَ اللّٰہُ عُمَرَ تَرَکَہُ الْحَقُّ لَیْسَ لَہٗ مِنْ صَدِیْقٍ" اللہ رحمت کرے عمر پر کہ حق گوئی نے اسے ایسا کر دیا کہ اس کا کوئی دوست نہ رہا۔

(کتاب التمهيد لابن عبد الله، ج٥، ص١٢٢ ...)

صَبر اور شُکر

مُؤلِّف: پنج شنبہ (یعنی جمعرات) کے دن بعد عصر حسبِ معمول خط بنانے کے واسطے حجام حاضر ہوا اس کے ہاتھوں میں بدبو تھی، ناپسند فرما کر دھونے کے لیے ارشاد فرمایا۔ ﴿پھر فرمایا:﴾ یہ بھی بے صبری و ناشکری ہے، سیّدنا عیسٰی علیہ السلام ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ تشریف لیے جا رہے تھے راستہ میں نہایت لطیف خوشبو آئی تمام لوگوں نے قصداً اُسے سونگھا اور آپ نے ناک بند کر لی۔ آگے چل کر ایک نہایت تیز بدبو آئی سب نے ناک بند کر لی مگر آپ کھولے رہے لوگوں نے سبب پوچھا ارشاد فرمایا: "وہ نعمت تھی میں نے خوف کیا کہ شاید میں اس کا شکر یہ ادا نہ کر سکوں اور یہ بَلا تھی اس پر میں نے صبر کیا۔"

داڑھی چڑھانا کیسا ہے؟

عرض: داڑھی چڑھانا کیسا ہے؟

ارشاد: "نَسائی" شریف میں ہے:

پیش کش: مجلس المدینة العلمیة (دعوتِ اسلامی)

original AL MALFOOZ

۳۶ حصہ سوم

ے کسی ریاضت کی ضرورت نہیں (پھر فرمایا) اور اسی میں
ت نشین ہو گیا نہ اس کے قلب کو کوئی تکلیف پہنچ سکتی ہے
ؤں کو، اس سے کہیے جس نے اوکھلی میں سر دیا ہے اور
رہی ہے کئی ہزار کی تعداد میں وہ لوگ ہوں گے جنہوں
ی ان کو دیکھا اور روزانہ صبح اٹھ کر پہلے مجھے کوستے ہونگے
ر اللہ تعالٰی لاکھوں کی تعداد میں وہ لوگ بھی نکلیں گے
ں نے ان کو دیکھا اور روزانہ صبح اٹھ کر نماز کے بعد میرے
یا) گالیاں جو چھاپتے ہیں اخباروں میں اور اشتہاروں
ں کر خاکستر ہو جاتے ہیں لیکن وہ چٹکیاں جو ان کے دلوں
ھ جائیں گی اور انشاء اللہ تعالٰی حشر میں رسوا کریں گی۔
ا کے وصال کو تیرہ سو برس سے زائد ہوئے اس وقت تک
وں اس لیے کہ غاشیہ اٹھایا حق کا اپنے کندھوں پر اور دور
مر تَرَکَہُ الْحَقُّ مَالَہٗ مِنْ صَدِیْقٍ. اللہ رحمت کرے عمر
کہ اس کا کوئی دوست نہ رہا۔
یوں کو ہدایت کرے جائز ہے یا نہیں؟۔
ضول ہے ثُمَّ لَا یَعُوْدُوْنَ ان کے لیے آ چکا ہے وہابی
ایت پا جائے وہ وہابی نہ تھا ہو چلا تھا، کفار وہاں جا کر کہیں
پر ایمان لائیں فرمایا ہے وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا
ں کریں گے جس سے پہلے منع کیا گیا تھا۔
د عصر حسب معمول خط بنانے کے واسطے حجام حاضر ہوا اس
رما کر دھونے کے لیے ارشاد فرمایا (پھر فرمایا) یہ بھی بے
ی علیہ الصلاۃ والسلام ایک مرتبہ لوگوں کے ساتھ تشریف

293

اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں سے عبارتوں کو نکالنے کا ان **عطاریوں** کو کس نے حق دیا۔
دعوت اسلامی والوں نے اپنی مرضی سے اعلیٰ حضرت کی الملفوظ شریف کی عبارت کو نکال کرا سے شائع کیا۔

اُترا مجھے بلا مبالغہ وہ خوشبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضۂ انور کے قریب پائی تھی۔ ان کے انتقال کے دن مولوی سید امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت اقدس حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مُشرّف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لئے جاتے ہیں۔ عرض کی: یارسول اللہ! (عَــزَّوَجَـلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم) حضور کہاں تشریف لے جاتے ہیں؟ فرمایا: ''برکات احمد کے جنازے کی نماز پڑھنے۔''[1] یہ وہی برکات احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھیں کہ محبتِ پیرو مرشد کے سبب انہیں حاصل ہوئیں۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ ۲۸، الجمعة: ٤)

ترجمۂ کنزالایمان: یہ **اللہ** کا فضل ہے جسے چاہے دے اور **اللہ** بڑے فضل والا ہے۔

ہاں تو اس خواب میں دیکھا کہ مولوی برکات احمد صاحب (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) بھی حضرت والد ماجد قدس سرہ العزیز کے ہمراہ میری عیادت کو تشریف لائے ہیں۔ دونوں حضرات نے مزاج پُرسی فرمائی۔ میں شدتِ مرض سے تنگ آچکا تھا، زبان سے نکلا کہ ''حضرت دعا فرمائیں کہ اب خاتمہ ایمان پر ہوجائے۔'' یہ سنتے ہی حضرت والد ماجد قدس سرہ الشریف کا رنگ مبارک سرخ ہوگیا اور فرمایا: ''ابھی تو باون برس مدینے شریف میں۔'' واللّٰہُ اَعْلَم اس ارشاد کے کیا معنی تھے مگر اس کے بعد جو دوبارہ حاضری مدینہ طیبہ ہوئی ہے اُس وقت مجھے باون واں (52) ہی سال تھا یعنی اکاون برس پانچ مہینے کی عمر تھی، یہ چودہ برس کی پیش گوئی حضرت نے فرمائی۔ **اللہ** تعالیٰ اپنے بندوں کو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے غلامانِ غلام کے کَفش بردار ہیں، علوم غیب دیتا ہے اور وہابیہ کو جناب سرکار (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) سے انکار ہے۔

[1]: حضرت مولانا برکات احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے جنازہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شرکت کا معاملہ ایسا ہے جس کی نظیر دورِ صحابہ میں بھی موجود ہے چنانچہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خواب میں آکر فرمایا ''لاحضر جنازۃ ابی بکر الصدیق'' مجھے ابوبکر کے جنازہ میں جانا ہے (فتوح الشام، ج ۱، ص ۷۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پڑھائی تھی۔ (تاریخ الخلفاء، ص ۲۵) امام جلال الدین سیوطی علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں ''امت کے نیک لوگوں کے جنازہ میں تشریف لے جانے وغیرہ ایسے امور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے افعال برزخیہ میں سے ہیں جیسا کہ احادیث و اٰثار میں وارد ہوا۔'' (الحاوی للفتاویٰ، ج ۲، ص ۱۸۵، حدیث ۳۷۹۶)

شریف کا اصل نسخہ
ORIGINAL AL MALFOOZ

شبو محسوس ہوئی جو پہلی بار روضۂ انور کے قریب پائی تھی، ان
امیر احمد صاحب مرحوم خواب میں زیارت اقدس حضور سید
سے مشرف ہوئے کہ گھوڑے پر تشریف لیے جاتے ہیں، عرض
تشریف لیے جاتے ہیں، فرمایا برکات احمد کے جنازے کی نماز
کہ میں نے پڑھایا، اور یہ وہی برکات احمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ
کے سبب انھیں حاصل ہوئیں ''ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
ضْلِ الْعَظِيْم'' ہاں تو اس خواب میں دیکھا کہ مولوی برکات
ماجد قدس سرہ العزیز کے ہمراہ میری عیادت کو تشریف لائے
ج پرسی فرمائی میں شدت مرض سے تنگ آچکا تھا زبان سے نکلا
ب خاتمہ ایمان پر ہوجائے یہ سنتے ہی حضرت والد ماجد قدس
سرخ ہوگیا اور فرمایا، ''ابھی تو باون برس مدینہ شریف میں''
معنی تھے، مگر اس کے بعد جو دوبارہ حاضری مدینہ طیبہ ہوئی ہے
سال تھا یعنی اکاون برس پانچ مہینے کی عمر تھی، یہ چودہ برس کی پیش
اللہ تعالیٰ اپنے مقبول بندوں کو کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ
ش برادر ہیں علوم غیب دیتا ہے اور وہابیہ کو جناب سرکار سے انکار
ماہ رجب میں حضرت والد ماجد قدس اللہ سرہ الشریف خواب
سے فرمایا اب کی رمضان میں مرض شدید ہوگا روزہ نہ چھوڑنا
وغیرہ نے کہا میں نے بحمد اللہ روزہ نہ چھوڑا اور اسی کی برکت
حدیث میں ارشاد ہوا ہے ''صُوْمُوْا تَصِحُّوْا'' روزہ رکھو
حضرات علما بہت اس کے متمنی رہتے کہ کسی طرح میرا وہاں قیام
ید اسمٰعیل نے فرمایا، یہاں کی شدت گرمی تمہارے لیے باعث
میں موسم نہایت معتدل اور وہاں میرا مکان بہت پرفضا ہے چلیے

اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں سے عبارتوں کو نکالنے کا ان **عطاریوں** کو کس نے حق دیا۔
دعوت اسلامی والوں نے اپنی مرضی سے اعلیٰ حضرت کی الملفوظ شریف کی عبارت کو نکال کر اسے شائع کیا۔

ضروری ہے۔(تفسیر کبیر، البقرۃ تحت الآیۃ ۲۸۵، ج۳، ص۱۰۷-۹۷۱، ملتقطاً) کتابوں میں چار کے نام معلوم ہیں اور ان کے سوا اور صحف نازل ہوئے (جن کی حتمی تفصیل معلوم نہیں لہٰذا) یہی کہنا چاہیے کہ ہم تمام کتابوں پر ایمان لائے۔ اسی طرح فرمایا "وَرُسُلِه" یہاں بھی تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اسی طرح جتنے ملائکہ ہیں سب پر ایمان لازم ہے۔

(تفسیر کبیر، البقرۃ تحت الآیۃ ۲۸۵، ج۳، ص۱۰۷-۹۷۱، ملخصاً)

کشتی پر نماز کا حکم

عرض: اگر کشتی بیچ دریا میں کھڑی ہو اور کنارے اترنا ممکن ہو لیکن کوئی اترنے نہ دے تو نماز ہوگی یا نہیں؟

ارشاد: پڑھ لے، جب کنارے پر اترے اعادہ کرلے۔

کلمۂ کفر بولنے پر عورت کے نکاح کا مسئلہ

عرض: عورت سے اگر کلمۂ کفر نکل جائے تو نکاح ٹوٹے گا یا نہیں، بعد توبہ کے پھر تجدید نکاح کرے؟

ارشاد: ہاں۔ عندالاصل المذہب یہی ہے کہ نکاح فی الحال فسخ ہو جاتا ہے۔ (یعنی اصل حنفی مذہب کے مطابق حکم یہی ہے کہ نکاح اسی وقت ٹوٹ جاتا ہے۔ت)[1]

مسلمان کو کافر کہنے کا حکم

عرض: کسی مسلمان کو کافر کہہ دیا (تو) کیا حکم ہے؟

ارشاد: بطور سب وشتم (یعنی گالی گلوچ کے طور پر) کہا تو کافر نہ ہوا، گنہگار ہوا اور اگر کافر جان کر کہا تو کافر ہو گیا۔[2]

(الفتاوی الھندیۃ، کتاب السیر، الباب التاسع احکام المرتدین، ج۲، ص۲۷۸)

یہاں سے کچھ ارشاد عطاریوں نے حذف کر دیا۔

[1] اور فتویٰ اس پر ہے کہ ارتداد زن سے عورت نکاح سے نہیں نکلتی وہ تو بہ اور شوہر اوّل کی طرف رجوع پر مجبور کی جائے گی ورنہ امان اٹھ جائے گی ۱۲ مؤلف غفرلہ۔ (اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے رسالہ "اَلْجَلِیُّ الْاِعْلَام اَنَّ الْفَتْوٰی مُطْلَقًا عَلٰی قَوْلِ الْاِمَام" مشمولہ فتاویٰ رضویہ شریف، ج۱، ص135 میں اس کی صراحت فرمائی ہے۔علمیہ)

[2] یہ حکم مسلمان کے کافر کہنے کا ہے اور جو شخص باوجود ادعائے ایمان و اسلام کلمات کفر بولے افعال کفر کرے (تو) اس کو کافر ہی کہا جائے گا کہ یہاں مسلمان کو کافر کہنا نہیں بلکہ کافر کو کافر کہنا ہے۔ مؤلف غفرلہ ۱۲۔

رُوح کی قوّتیں

عرض: "ہمزاد" کی حقیقت کیا ہے؟

ارشاد: اصل اس کی "صحیح تصوّر" ہے (یعنی) روح کی قوتوں کو ظاہر کرنا۔ روح کی بہت قوتیں ہیں۔

ایک اُلو کی روح کی کارستانی

سبع سنابل شریف میں ہے: "تین صاحب جارہے تھے۔ دور سے ایک جنگل میں دیکھا کہ بہت آدمیوں کا مجمع ہے۔ ایک راجہ گدی پر بیٹھا ہے۔ خواری (یعنی درباری) حاضر ہیں۔ ایک فاحشہ ناچ رہی ہے۔ شمع روشن ہے۔ یہ صاحب تیر اندازی میں بڑے مشّاق (یعنی ماہر) تھے۔ آپس میں کہنے لگے کہ اس مجلس فسق و فجور (یعنی بری محفل) کو درہم برہم کرنا چاہیے۔

...شریف کا اصل نسخہ

ORIGINAL AL MALFOOZ

...ڑی ہو اور کنارے اترنا ممکن ہو لیکن کوئی اترنے نہ دے تو

...ے پر اترے اعادہ کرے۔

...کفر نکل جائے تو نکاح ٹوٹے گا یا نہیں، بعد توبہ کے پھر

...ب یہی ہے کہ نکاح فی الحال فسخ ہو جاتا ہے۔

...دیا، کیا حکم ہے؟۔

...کافر نہ ہوا، گنہگار ہوا اور اگر کافر جان کر کہا تو کافر ہو گیا۔[2]

...پہلے محدث صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے یہاں مدرسہ

...ت یہ ہے کہ اکثر غیبی باتیں بتاتے ہیں لوگوں کا ہجوم زیادہ

...ا ہے۔

...ئے کرام رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم میں سے تھے، آپ کی خدمت

...لیے حاضر ہوا، حضور کے پاس کچھ سیب نذر میں آئے تھے

...کھاؤ، عرض کیا حضور بھی نوش فرمائیں، آپ نے بھی کھائے

...بادشاہ کے دل میں خطرہ آیا کہ یہ جو سب میں بڑا اچھا خوش

...ے اٹھا کر مجھ کو دیدیں گے تو جان لوں گا کہ یہ ولی ہیں۔ آپ

...مصر گئے تھے وہاں ایک جگہ جلسہ بڑا بھاری تھا دیکھا کہ ایک

...اد زن سے عورت نکاح سے نہیں نکلتی وہ توبہ اور شوہر اول کی طرف

...امان اٹھ جائے گی۔ ۱۲ مؤلف غفرلہ

...نے کا ہے اور جو شخص باوجود ادعائے ایمان واسلام کلمات کفر بولے

...ی جائے گا کہ یہاں مسلمان کو کافر کہنا نہیں بلکہ کافر کو کافر کہنا ہے ۱۲)

...احمد صاحب قدس سرہ العزیز ۱۲ مؤلف غفرلہ

...ھا ہے اس کی آنکھوں پر پٹی بندھی ہے، ایک چیز ایک شخص

...اتی ہے اس گدھے سے پوچھا جاتا ہے، گدھا ساری مجلس

...ہوتی ہے سامنے جا کر سر ٹیک دیتا ہے۔ یہ حکایت ہم نے

...ہم نہ دیں تو ولی ہی نہیں، اور اگر دے دیں تو اس گدھے

...ر سیب بادشاہ کی طرف پھینک دیا، بس یہ سمجھ لیجیے کہ وہ

...تی ہے انسان کے لیے کمال نہیں اور وہ جو غیر مسلم کے لیے

شریف کا اصل نسخہ
ORIGINAL AL MALFOOZ

حصہ دوم ۹۳

یطان کے مجموعی نطفے سے بنتے ہیں، اگر کھانے کی ابتدا میں بھو
ے فوراً "بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ" پڑھ لے کہ شیطان اسی
بفضلہٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بسم
ں ڈالی تو بسم اللہ شریف، ہاں حقہ پیتے وقت نہیں پڑھتا طحطاوی میں
وہ خبیث اگر اس میں شریک ہوتا ہو تو ضرر ہی پاتا ہوگا کہ عمر بھر کا
سے کلیجہ جلنا بھوک پیاس میں حقہ بہت برا معلوم ہوتا ہے (پھر
ری گھات میں ہے اس سے غافل کسی وقت نہ ہو۔
م ہے۔؟
عزوجل فرماتا ہے۔ "یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا
الظَّنِّ اِثْمٌ" اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو بے شک
یث صحیح میں فرمایا "اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ
ور رہو کہ گمان سب سے بڑھ کر جھوٹی بات ہے۔ ایک مرتبہ امام
ی عنہ تنہا ایک گدڑی پہنے مدینہ طیبہ سے کعبہ معظمہ کو تشریف لے
رف ایک تا ملوث، شقیق بلخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا، دل میں
ں پر اپنا بار ڈالنا چاہتا ہے یہ وسوسہ شیطانی آتا تھا کہ امام نے
بعض گمان گناہ ہوتے ہیں نام بتانے اور وسوسہ دل پر آگاہی سے
امام کے ساتھ ہو لیے، راستہ میں ایک ٹیلہ پر پہنچ کر امام نے اس
ے میں گھول کر پیا اور شقیق رحمۃ اللہ علیہ سے بھی پینے کو فرمایا انہیں
ں پیا تو ایسے نفیس لذیذ خوشبودار ستو تھے کہ عمر بھر میں نہ دیکھے نہ
اللہ تعالیٰ علیہ نے مسجد حرام شریف میں دیکھا کہ وہی صاحب پیش
رہے ہیں لوگوں سے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں، کسی نے کہا ابن
یہ وسلم جعفر صادق، جب تخلیہ ہوا انھوں نے عرض کیا حضور یہ کیا

236

اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں سے عبارتوں کو نکالنے کا ان **عطاریوں** کو کس نے حق دیا۔
دعوت اسلامی والوں نے اپنی مرضی سے اعلیٰ حضرت کی الملفوظ شریف کی عبارت کو نکال کرا سے شائع کیا۔

DAWATE ISLAMI WALON NE TEHREEF KARKE ISE SHAAE KIYA

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت — 294 — حصہ دوم

بُراق کے متعلق ایک بے اصل روایت

عرض: شبِ معراج جب بُراق حاضر کیا گیا (تو) حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) آبدیدہ (یعنی چشمانِ کرم سے آنسو جاری) ہوئے، حضرت جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبب پوچھا۔ فرمایا: آج میں بُراق پر جارہا ہوں کل قیامت کے دن میری اُمت برہنہ پا (یعنی ننگے پاؤں) پل صراط کی راہ طے کرے گی۔ یہ تقاضائے محبت وشفقتِ اُمّت کے مُوافق نہیں۔ ارشادِ باری (عزّوجلّ) ہوا: "یوں ہی ایک ایک بُراق بروزِ حشر تمہارے ہر اُمتی کی قبر پر بھیجیں گے۔" یہ روایت صحیح ہے یا نہیں؟

ارشاد: بالکل بے اصل ہے۔ ایسی ہی اور بھی بہت سی روایات بالکل بے اصل و بیہودہ ہیں۔ کیا کہا جائے!

کھاتے وقت شروع میں بسم اللہ پڑھنا

عرض: کھانے کے وقت شروع میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لینا کافی ہے؟

ارشاد: ہاں کافی ہے۔ بغیر بِسْمِ اللّٰہ شیطان اس کھانے میں شریک ہوجاتا ہے۔ ربُّ العزت (عزّوجلّ) نے اس سے فرمایا تھا:

وَشَارِکْھُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ — مال و اولاد میں ان کا شریک ہو۔ (پ ۱۵، بنی اسرآئیل: ٦٤)

جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ کھائے بے اُس کے کھانے میں شیطان شریک ہوتا ہے (صحیح مسلم، کتاب الاشربہ، باب اداب الطعام .....الخ، الحدیث ۲۰۱۷، ص ۱۱۱٦) اور بغیر بِسْمِ اللّٰہ عورت کے پاس جائے، اس کی اولاد میں شیطان کا ساجھا (شریک) ہوتا ہے۔ حدیث میں ایسوں کو "مُغَرِّبِیْن" فرمایا جو انسان و شیطان کے مجموعی نُطفے سے بنتے ہیں۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، الحدیث ٤٤٨٩۲، ج ۱٦، ص ۱۰۱) اگر کھانے کی ابتداء میں بھول جائے اور درمیان میں یاد آجائے فوراً "بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ" پڑھ لے کہ شیطان اسی وقت قے کردیتا ہے (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمہ، باب التسمیہ علی الطعام، الحدیث ۳۷٦٦، ۳۷٦۷، ج ۳، ص ٤۸۷) اور بِفَضْلِہٖ میں بھوکا ہی مارتا ہوں۔ یہاں تک کہ پان کھاتے وقت بِسْمِ اللّٰہ اور چھالیہ منہ میں ڈالی تو بِسْمِ اللّٰہ شریف۔ (پھر فرمایا) شیطان ہر وقت تمہاری گھات میں ہے، اس سے غافل کسی وقت نہ ہو!

حقہ پیتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھنا چاہیئے — عطاریوں نے اسے نکال دیا

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت کی کتابوں میں سے عبارتوں کو نکالنے کا ان **عطاریوں** کو کس نے حق دیا۔

دعوت اسلامی والوں نے اپنی مرضی سے اعلیٰ حضرت کی الملفوظ شریف کی عبارت کو نکال کراسے شائع کیا۔

DAWATE ISLAMI WALON NE TEHREEF KARKE ISE SHAAE KIYA

حصہ سوم | 405 | ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت

نفس بچے کی طرح ہے

اس سے معلوم ہوا کہ اگر آدمی صبر کرے تو ہو سکتا ہے۔ امام محمد بوصیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نفس بچہ کی مثل ہے کہ اگر اس کو دودھ پلائے جاؤ جوان ہو جائے گا اور پیتا رہے گا اور اگر چھڑا دو چھوڑ دے گا۔ (قصیدہ بردہ شریف، ص ۱۴ ملتزماً)

کیا نفس اور رُوح میں فرق ہے؟

عرض: حضور نفس اور رُوح میں فرق اِعتباری معلوم ہوتا ہے۔

ارشاد: اصل میں تین چیزیں علیحدہ علیحدہ ہیں، نفس، رُوح، قلب۔ (یعنی دل) رُوح بمنزلہ بادشاہ کے ہے اور نفس وقلب اس کے دو وزیر ہیں۔ نفس اس کو ہمیشہ شر کی طرف لے جاتا ہے اور قلب جب تک صاف ہے خیر کی طرف بلاتا ہے اور مَعاذَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کثرتِ مَعاصی (یعنی گناہوں کی زیادتی) اور خصوصاً کثرتِ بدعات سے اندھا کر دیا جاتا ہے۔ اب اس میں حق کے دیکھنے، سمجھنے، غور کرنے کی قابلیت نہیں رہتی مگر ابھی حق سننے کی اِستِعداد (یعنی قابلیت) باقی رہتی ہے اور پھر مَعاذَ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اوندھا کر دیا جاتا ہے۔ اب وہ نہ حق سن سکتا ہے اور نہ دیکھ سکتا ہے، بالکل چوپٹ (یعنی ویران) ہو کر رہ جاتا ہے۔

قَلب کسے کہتے ہیں؟

﴿پھر فرمایا:﴾ قلب (یعنی دل) حقیقۃً اس مضغۂ گوشت (یعنی گوشت کے لوتھڑے) کا نام نہیں بلکہ وہ ایک لطیفۂ غیبیہ ہے جس کا مرکز یہ مضغۂ گوشت ہے سینے کے بائیں جانب۔ اور نفس کا مرکز زیر ناف ہے اسی واسطے شافعیہ سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں کہ نفس سے جو وَساوِس اُٹھیں وہ قلب تک نہ پہنچنے پائیں اور حنفیہ زیر ناف باندھتے ہیں۔ ع

کہ سر چشمہ باید گرفتن بہ میل   چوں پر شد نشاید گرفتن بہ پیل

چشمہ اُبلتے ہی سُرمَچو سے اس کا منہ بند کیا جا سکتا ہے   مگر جب اُمڈ پڑے تو پھر ہاتھی سے بھی بند نہیں کیا جا سکتا

گربہ کشتن روز اول باید

یعنی ابتدا ہی میں برائی کا خاتمہ کر دینا چاہیے۔

اسی واسطے یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر ہاتھ سختی سے باندھیں جائیں تو وَسَاوِس نہ پیدا ہوں۔

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ظ شریف کا اصل نسخہ

ORIGINAL AL MALFOOZ S

حصہ سوم | ۵۸

تی ہوں، ارشاد فرمایا "اَلصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُوْلٰی" صبر
پھر تو صبر آ ہی جاتا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ اگر آدمی صبر کرے
ی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نفس بچہ کی مثل ہے کہ اگر اس کو
ائے گا اور پیتا رہے گا، اور اگر چھوڑ ادو چھوڑ دے گا۔ میں نے
ی کی ۱۸ یا ۲۰ برس کی تھی ماں اس کی ضعیفہ تھی اس کا دودھ اس
ہر چند منع کرتی وہ زور آور تھی پچھاڑتی اور سینے پر چڑھ کر دودھ

ح میں فرق اعتباری معلوم ہوتا ہے۔
چیزیں علیحدہ علیحدہ ہیں نفس، روح، قلب۔ روح بمنزلہ بادشاہ
ں کے دو وزیر ہیں نفس اس کو ہمیشہ شر کی طرف لے جاتا ہے اور
ے خیر کی طرف بلاتا ہے اور معاذ اللہ کثرت معاصی اور خصوصاً
ا کر دیا جاتا ہے اب اس میں حق کے دیکھنے سمجھنے، غور کرنے کی
ں حق سننے کی استعداد باقی رہتی ہے اور پھر معاذ اللہ اوندھا
ں سن سکتا ہے اور نہ دیکھ سکتا ہے بالکل چوپٹ ہو کر رہ جاتا ہے
مضغۂ گوشت کا نام نہیں بلکہ وہ ایک لطیفۂ غیبیہ ہے۔ جس کا مرکز
ے بائیں جانب اور نفس کا مرکز زیر ناف ہے اسی واسطے شافعیہ
ہ نفس سے جو وساوس اٹھیں وہ قلب تک نہ پہنچنے پائیں اور حنفیہ

ہ باید گرفتن بہ میل   چو پر شد نشاید گرفتن بہ پیل
ے۔ اسی واسطے یہ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر ہاتھ سختی سے باندھے جائیں

جائے تو اس طرح بھی بیان کیا جاتا ہے، اور اس قسم کے واقعہ پر نظر
یث میں ہے۔ النظرة الاولیٰ لك والثانية عليك یعنی پہلی (بلا
ری (بالارادہ) نگاہ پر مواخذہ ہے۔ (ف)

315

!!.. RED ALERT...!!

عالمی صلح کلی تحریک دعوت اسلامی نے وہابیوں دیوبندیوں کو خوش ہونے کا موقع فراہم کر دیا۔۔۔

حضور اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب " **الملفوظ شریف** " میں عطاریوں نے ان عبارتوں کو **نکال** دیا جن پر وہابی، دیوبندیوں کو اعتراض تھا۔

اگر دعوت اسلامی والوں نے ان عبارتوں کو شامل کر کے دوبارہ الملفوظ کو شائع نہیں کیا تو زبردست احتجاج کیا جائیگا۔

وارث علوم امام احمد رضا حضور تاج الشریعہ مدظلہ نے سخت مذمت کرتے ہوئے دوبارہ صحیح طور پر شائع کرنے کا مطالبہ کیا۔

..کلک کریں..

فرمان حق بزبان فیض ترجمان

وارث علوم امام احمد رضا تاج الشریعہ قاضی القضاۃ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری برکاتی نوری مدظلہ العالی

کہ

"دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کی مبلغ نہیں"